بسم الله الرحمن الرحيم
اللهم صل علی محمد و علی آل محمد(مہدی)

حضرت مہدی علیہ السلام کی آمد ہند، عجم میں (احادیث)

۱: حضرت ثوبان رضي الله عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے خزانہ (خلافت) کے لئے تین شخص جنگ کریں گے۔ یہ تینوں خلیفہ کے لڑکے ہوں گے۔ پھر بھی یہ خزانہ ان میں سے کسی کی طرف منتقل نہیں ہو گا۔ اس کے بعد مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے نمودار ہوں گے اور وہ تم کو ایسا قتل کرین گے{*} کے اب تک کسی نے ایسا قتل نہ کیا ہو گا- (راوی حدیث یعنی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بات بیان فرمائی (جس کو یہ سمجھ نہ سکے)۔ پھر فرمایا کہ جب تم لوگ انہیں دیکھنا تو ان سے بیعت کر لینا اگرچہ اس بیعت کے لئے برف پر سے رینگتے جانا پڑے، بلاشبہ وہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں- (ابن ماجہ، احمد بن حنبل، حاکم، ديلمي، روياني، نعیم بن حماد)

{*} بغداد ۶۵۶ھ: چالیس دن تک لشکر ہلا کو قتل وغارت میں مشغول رہا ۱۶ لاکھ جانیں تلف ہوئیں وحشی مغلوں نے شیر خوار بچوں کو تک نہ چھوڑا گلیوں میں خون کی نالیاں بہہ رہی تھیں دریائے دجلہ کا پانی میلوں ارغوانی ہو گیا۔ (ماخوذ از تاریخ وصاف)۔

{ملک عرب کا حدود اربعہ:۔[مغرب: بحیرہ قلزم، افریقہ براعظم] [جنوب: بحیرہ عرب، بحر ہند] [شمال: ایشیائے کوچک، روس صوبہ] [مشرق: (۱) جنوب مشرق- صحرائے عرب ساحل، ایران، بلوچستان (۲) شمال مشرق- خراسانی پہاڑیاں ہیں جہاں چھ چھ ماہ تک برف جمی رہتی ہے اور اسی علاقہ کے مشرق میں ہندوستان واقع ہے]}

۲: حضرت جزء الزبِيدِي رضي الله عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق{ہندوستان} سے لوگ ظاہر ہونگے جو مہدی کی اطاعت کرینگے- (ابن ماجہ)

۳: ثوبان رضي الله عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد غلام تھے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری امت میں دو گروہ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے بچا دیا ایک گروہ ہندوستان میں لڑے گا دوسرا عیسیٰ کے ساتھ ہو گا۔ (نسائی)

۴: ابوهريرة رضي الله عنہ سے روایت ہے کے آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ہند کا ہم سے وعدہ فرمایا اگر اس غزوہ کو میں پاؤں تو میری جان اور میرا مال اس مے قربان کر دوں اور اگر میں اس میں قتل کیا جاؤں تو میرا شمار افضل شہداء میں ہو گا اور اگر واپس آؤں تو میں وہ ابوهريرة ہوں جو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا گیا ہے- (نسائی)

۵: ابن عمر کہتے ہیں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی ایسے گاؤں سے نکلیں گے جس کو "کرعہ" کہا جاتا ہے۔ {جونپور کا قدیم نام- کتاب بھارت کا پراچین ایتیھاس} (العرف الوردي في أخبار المهدي- جلال الدين السيوطي، ابو نیم، ابو بکر بن المقری، معجم، ابن عدي الكامل، الكنجي البيان، ڈاکٹر محمد طاہر القادری "آمد سیدنا امام مہدی علیہ السلام")

۶: افسوس ہے تالقان پر (ایک علاقہ ہے افغانستان میں) کے اس مقام پر اللہ کے خزانے ہے مگر یہ سونے اور چاندی کے نہیں بلکہ ایسے اشخاص کے ہیں جنہوں نے اللہ سبحانہ تعالی کو اس طرح پہچانا جیسا اس کا حق ہے- وہ لوگ مہدی آخر الزمان کے اصحاب ہیں- (البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان - شیخ علی متقی هندي)

۷: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ "سورۃ الجمعہ" کی یہ آیتیں نازل ہوئیں۔ وآخرين منهم لما يلحقوا بهم الاية "اور دوسروں کے لئے بھی جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے ہیں" (۶۲:۳) (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہادی اور معلم ہیں) بیان کیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ دوسرے کون لوگ ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ آخر یہی سوال تین مرتبہ کیا۔ مجلس میں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی ہو گا تب بھی ان لوگوں {عجمیوں} میں سے اس تک پہنچ جائیں گے یا یوں فرمایا کہ ایک آدمی ان لوگوں میں سے اس تک پہنچ جائے گا۔ (بخاری)

۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رویت ہے ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "(إِن تَتَوَلَّوْاْ يَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ ثُمَّ لاَ يَكُونُواْ أَمْثَالَكُم) اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے" (۴۷:۳۸) صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے بدلے میں کون لوگ آئیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا "یہ اور اس کی قوم{عجمی}" "یہ اور اس کی قوم{عجمی}" (دوبار فرمایا)۔ (ترمذی، مشکوۃ)

۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رویت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عجمیوں کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے ان سب پر یا ان میں بعض پر تم سب یا تم میں سے بعض کی بنسبت زیادہ اعتماد ہے۔ (ترمذی، مشکوۃ)

۱۰: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں:۔۔۔ ایک شخص (مہدی) مدینہ {شہر نا کے مدينة نبی یا مدينة رسول}{"کرعہ" گاؤں ۸۰۰ھ جونپور شہر بنا} سے مکہ جائیں گے۔۔ (أبو داود، أحمد بن حنبل، الحاكم، ابن أبي شيبة)

مدينة قرآن میں: وَجَآءَ مِنْ أَقْصَى ٱلْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱتَّبِعُواْ ٱلْمُرْسَلِينَ (اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم پیغمبروں کی پیروی کرو) (۳۶:۲۰)

یہ ساری احادیث حضرت سید محمد عجمی ہندی جونپوری مہدی موعود علیہ السلام پر صدفی صد صادق آتی ہین۔ امنا و صدقنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مہدی کا انکار کیا یقیناً اس نے کفر کیا۔ (السلمي "عقد الدرر"، جلال الدين السيوطي "الحاوی الفتاوی"، أبو بكر الاسكافي "فوئد الأخبار"، أبو القسم السهيلي "شرح السيرة"، الحافظ "لسان الميزان"، الشيخ عبدالله بن الصديق الغماري "المهدي المنتظر"، شيخ الحافظ الذهبي "فرائد السمطين"، ابن نصير الدين الديمشقي، جلال الدين السيوطي "العرف الوردي في أخبار المهدي"، ابن حجر المكي الهيتمي "القول المختصر"، ڈاکٹر محمد طاہر القادری "القول المعتبر")

یاداشت: {فلاوار براکٹ} کی تحریر کتب احادیث سے نہین ہے۔